بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۷۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بجز ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۲۲ محرم الحرام ۱۳۹۱ھ - ۲۰ امان ۱۳۵۰ہش - ۲۰ مارچ ۱۹۷۱ء	نمبر ۶۵

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"کل طبیعت بفضلہ تعالیٰ نسبتاً بہتر رہی"

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۱۸ امان۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بہت سوز اور درد والحاح سے دُعائیں جاری رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

گناہوں سے بچنے کا ایک ذریعہ استیلاء خوفِ الٰہی ہے

اللہ تعالیٰ کی محبّت ذاتی وہ دوسرا ذریعہ ہے جو انسان کو گناہوں سے بچاتا ہے

"ایک گناہ کبیرہ کہلاتے ہیں جیسے چوری کرنا، زنا، ڈاکہ وغیرہ موٹے موٹے گناہ ہیں۔ دوسرے صغیرہ جو بلحاظ بشریّت کے انسان سے سرزد ہو جاتے ہیں۔ باوجودیکہ انسان اپنے آپ میں بڑا ہی بچتا اور محتاط رہتا ہے مگر بشریّت کے تقاضے سے بعض ناسزا امور اس سے سرزد ہو جاتے ہیں جو دوسری قسم کے گناہ ہیں۔ اسی طرح پر گناہ کے دور ہونے کے بھی دو ذریعے ہیں۔ اوّل وہ ذریعہ ہے کہ بہت سے گناہ ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے غلبہ خوف کے سبب سے دُور ہو جاتے ہیں۔ یعنی استیلاء خوفِ الٰہی بھی ایک ایسی شے ہے جو گناہوں کو دُور کرتی ہے اور ان سے بچاتی ہے یہ ذریعہ ایسا ہے جیسے پولیس کے خوف سے انسان قانون کی خلاف ورزی سے بچتا ہے پھر دوسرا ذریعہ گناہوں سے بچنے کا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر اطلاع پانے کے بعد اس کی محبت بڑھتی ہے اور پھر اس محبّت سے گناہ دور ہوتے ہیں۔ ان دونوں ذریعوں سے گناہ دور ہوتے ہیں۔

ایک اور قسم کے لوگ ہیں جو چاہتے ہیں کہ گناہ اُن سے سرزد نہ ہو مگر وہ کچھ ایسے غفلت میں پڑ جاتے ہیں اور بھول جاتے ہیں کہ گناہ ہو ہی جاتے ہیں۔ لیکن یہ امر انسان کی فطرت اور رگ و ریشہ میں رچا ہُوا ہے کہ وہ شدّتِ خوف سے بچتا ہے جیسے میں نے کہا کہ شیر کے سامنے اگر بکری کو باندھ دیویں تو وہ گھاس نہیں کھا سکتی یا حاکم کے سامنے کوئی انسان اکڑ کر کھڑا نہیں ہو سکتا بلکہ وہ اس کے سامنے نہایت عاجزی اور احتیاط سے خاموش کھڑا ہوگا یہ احتیاط اور عجز اور خوف حاکم کے رعب اور حکومت کا نتیجہ ہے لیکن یہی نتیجہ محبّت سے بھی پیدا ہوتا ہے جب ایک شخص اپنے محسن کے سامنے جاتا ہے تو وہ اس کے احسان کو یاد کر کے خود بخود نرم اور محتاط ہو جاتا ہے اور ایک حیا اس کی آنکھوں میں پیدا ہوتا ہے۔ محسن کے ساتھ محبّت بڑھتی ہے جیسے کوئی شخص کسی کا قرضہ ادا کر دے تو وہ اس سے کس قدر محبّت کرتا ہے پھر اس محبت کے تقاضے سے وہ اس کی خلاف ورزی اور خلاف مرضی کرنا نہیں چاہتا۔ یہ فرمانبرداری اور اطاعت محبت ذاتی سے پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح پر انسان کو اگر خدا تعالیٰ کے احسانات کا علم ہو جو اس پر اس نے کئے ہیں تو وہ اس کی محبت ذاتی کی وجہ سے گناہوں سے بچے گا۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۱۰-۳۱۱)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو پہلے کی نسبت تو افاقہ ہے لیکن سر درد کی تکلیف ابھی چل رہی ہے نیز کھڑے ہونے سے چکر اب بھی آتے ہیں۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

مکرم آفتاب احمد صاحب بسمل کراچی کی صاحبزادی عزیزہ نجمہ آفتاب نے بفضل اللہ تعالیٰ امسال کراچی یونیورسٹی سے ایم۔ ایس۔ سی (بائیو کیمسٹری) کا امتحان فرسٹ کلاس میں پاس کر کے یونیورسٹی میں اول پوزیشن حاصل کی ہے امید ہے وہ گولڈ میڈل کی حقدار قرار دی جائیں گی۔ عزیزہ موصوفہ نے گزشتہ سال بی۔ ایس۔ سی (آنرز) کا امتحان فرسٹ کلاس میں پاس کر کے یونیورسٹی میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی تھی احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ موصوفہ کی یہ نئی کامیابی ان کے لئے اور ان کے خاندان کے لئے مبارک کرے اور اسے مزید دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

مرکز کی طرف سے ضروری ہدایات انصار اللہ برائے سال ۱۹۷۱ء تمام مجالس میں بھجوائی جا چکی ہیں جن مجالس میں ابھی تک ضروری ہدایات نہ پہنچی ہوں وہ ازراہ کرم مرکز کو اطلاع فرما دیں تاکہ دوبارہ بھجوا دی جائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

زائرین مجلس مشاورت کیلئے ضروری اعلان

بیرون ربوہ کے جو احباب مجلس مشاورت پر بطور زائر (مہمان) تشریف لا رہے ہوں۔ وہ اپنے ہمراہ مقامی پریذیڈنٹ صاحب یا امیر کی تصدیق ضرور لا دیں تاکہ تعارف میں آسانی ہو۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احادیث النبیؐ

ایمان اور اس کی اہمیت

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثٌ مَنْ کُنَّ فِیْہِ وَجَدَ حَلَاوَۃَ الْاِیْمَانِ اَنْ یَّکُوْنَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِمَّا سِوَاھُمَا وَاَنْ یُّحِبَّ الْمَرْءَ لَا یُحِبُّہٗ اِلَّا لِلّٰہِ وَاَنْ یَّکْرَہَ اَنْ یَّعُوْدَ فِی الْکُفْرِ کَمَا یَکْرَہُ اَنْ یُّقْذَفَ فِی النَّارِ (بخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس میں تین باتیں ہوں گی وہ ایمان کا مزہ پائے گا اوّل یہ کہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت اُس کو سب سے زیادہ ہو دوم یہ کہ وہ فقط اللہ کے لئے کسی سے دوستی رکھے سوم یہ کہ دوبارہ کافر بننا اس کو اتنا ناگوار ہو جیسے آگ میں جھونکا جانا۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَارِزًا یَوْمًا لِلنَّاسِ فَاَتَاہُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا الْاِیْمَانُ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَبِلِقَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ قَالَ مَا الْاِسْلَامُ قَالَ الْاِسْلَامُ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکَ بِہٖ وَتُقِیْمَ الصَّلٰوۃَ وَتُؤَدِّیَ الزَّکٰوۃَ الْمَفْرُوْضَۃَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ قَالَ مَا الْاِحْسَانُ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ قَالَ مَتَی السَّاعَۃُ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ بِاَعْلَمَ مِنَ السَّآئِلِ وَسَاُخْبِرُکَ عَنْ اَشْرَاطِھَا اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَۃُ رَبَّھَا وَاِذَا تَطَاوَلَ رُعَاۃُ الْاِبِلِ الْبُھْمُ فِی الْبُنْیَانِ فِیْ خَمْسٍ لَّا یَعْلَمُھُنَّ اِلَّا اللّٰہُ ثُمَّ تَلَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ اَلْاٰیَۃَ ثُمَّ اَدْبَرَ فَقَالَ رُدُّوْہُ فَلَمْ یَرَوْا شَیْئًا فَقَالَ ھٰذَا جِبْرِیْلُ جَآءَ یُعَلِّمُ النَّاسَ دِیْنَھُمْ۔ (بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن لوگوں میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا اور اس نے سوال کیا ایمان کسے کہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تو اللہ اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے ملنے کا اور اس کے رسولوں کا یقین کرے اور مر کر جی اُٹھنے کو مانے اس نے پوچھا اسلام کیا ہے۔ آپ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تو اللہ کی عبادت کرے شرک نہ کرے اور نماز کو قائم کرے اور فرض زکوٰۃ ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اس نے پوچھا احسان کیا ہے آپ نے فرمایا احسان یہ ہے کہ اللہ کی ایسی دل لگا کر عبادت کرے کہ گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اگر یہ نہ ہو سکے تو اتنا خیال رکھو کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔ اُس نے دریافت کیا کہ قیامت کب آئیگی آپ نے فرمایا مسئول سائل سے زیادہ نہیں جانتا اور میں تجھے اس کی نشانیاں بتا دیتا ہوں۔ اوّل جب لونڈی اپنے میاں کو جنے دوم جب کالے اونٹ چرانے والے اونچی اونچی عمارتیں بنانے لگیں۔ اور قیامت ان پانچ باتوں میں سے ہے جنہیں صرف خدا ہی جانتا ہے۔ پھر آپ نے آیت قرآنیہ ان اللہ عندہ علم الساعۃ الخ پڑھی پھر وہ شخص منہ پھیر کر چلا گیا تو آپ نے فرمایا اسے دوبارہ میرے پاس لاؤ۔ لوگ اسے بلانے گئے تو وہ انہیں نہ ملا۔ آپ نے فرمایا۔ یہ جبریل تھے جو لوگوں کو ان کا دین سکھانے آئے تھے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَّسِتُّوْنَ شُعْبَۃً وَّالْحَیَآءُ شُعْبَۃٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ (بخاری)

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کی ساٹھ سے کچھ اوپر شاخیں ہیں اور حیاء بھی ایمان کی ایک شاخ ہے

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ (بخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوتا۔ جب تک وہ اپنے لئے جو چاہتا ہے وہی اپنے مسلمان بھائی کے لئے چاہے۔

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَدْخُلُ اَھْلُ الْجَنَّۃِ الْجَنَّۃَ وَاَھْلُ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ یَقُوْلُ اللّٰہُ اَخْرِجُوْا مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِیْمَانٍ فَیُخْرَجُوْنَ مِنْھَا قَدِ اسْوَدُّوْا فَیُلْقَوْنَ فِیْ نَھْرِ الْحَیَا اَوِ الْحَیَاۃِ شَکَّ مَالِکٌ فَیَنْبُتُوْنَ کَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّۃُ فِیْ جَانِبِ السَّیْلِ اَلَمْ تَرَ اَنَّھَا تَخْرُجُ صَفْرَآءَ مُلْتَوِیَۃً (بخاری)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ میں داخل ہو جائیں گے پھر اللہ کہے گا۔ جس شخص کے دل میں رائی برابر ایمان ہو اسکو دوزخ سے نکال لو۔ پھر ایسے لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے جو جل کر سیاہ ہو گئے ہوں گے پھر وہ زندگی کی نہر میں ڈالے جائیں گے اور وہ اس طرح سے نئے سرے سے اُگ آئیں گے جیسے دانہ ندی کے کنارے اُگ آتا ہے۔ کیا تو نہیں دیکھتا کہ وہ کیسے زرد زرد لپٹا ہوا نکلتا ہے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے دے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خُطبہ جُمعہ

ایمان کا مقصد یہ ہے کہ انسان فلاح دارین حاصل کرے اور اللہ تعالےٰ کی ابدی رحمتوں کا وارث ہو

اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے تین اہم ذمہ واریاں انسان پر عائد کی ہیں

خوفِ خدا کے تحت تمام برائیوں سے بچا جائے محبّتِ الٰہی کی ہر راہ کو اختیار کیا جائے۔ قربانی کی ہر راہ پر گامزن رہا جائے

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۲۵ ہجرت ۱۳۴۷ ہش ـــــــ بمقام مسجد مُبارک ربوہ
مُرتّبہ:۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیت قرآنیہ کی تلاوت فرمائی۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ
الْوَسِیْلَۃَ وَجَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ
تُفْلِحُوْنَ (مائدہ ع ۶)

اس کے بعد فرمایا۔

گزشتہ دنوں مجھے نقرس کی شدید تکلیف رہی۔ گو اب بہت حد تک اللہ تعالےٰ کے فضل سے افاقہ ہے لیکن ابھی کچھ تکلیف باقی ہے۔ اسی طرح چند دن نزلہ کا بھی بڑا شدید حملہ رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اب افاقہ ہے گو ہر دو بیماریوں کی وجہ سے

نقاہت اور ضعف

ابھی باقی ہے۔ لیکن چونکہ جمعہ ہمارے لئے ملاقات اور وعظ و نصیحت کا ایک دن ہے۔ اس لئے میں نے سوچا میں جمعہ کے لئے آ جاؤں۔ خواہ ایک مختصر سا خطبہ ہی دوں لیکن ملاقات ہو جائے گی اور نیکی کی کچھ باتیں میں اپنے دوستوں کے کانوں میں ڈال سکوں گا۔

جو مختصر کی آیت اس وقت میں نے تلاوت کی ہے اس میں نہایت حسین پیرایہ میں

ایک نہایت ہی بنیادی اہمیت کا مضمون

بیان ہوا ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ اس کی کتب اور اس کے رسولوں پر ایمان لانے کی کوئی غرض ہونی ہے۔ انسان کسی مقصد کے پیشِ نظر دنیا سے منہ موڑتا اور دنیا والوں کی دشمنی خرید کر اللہ تعالےٰ کی طرف متوجہ ہوتا اور یہ اعلان کرتا ہے کہ میں

اپنے ربّ کی آواز پر لبیک

کہتے ہوئے اس کو جیسا کہ وہ چاہتا ہے اپنی ذات میں کامل اور اپنی صفات میں کامل سمجھنے کا اور اس بات پر یقین کرنے کا اعلان کرتا ہوں۔ اسی طرح وہ یہ اعلان کرتا ہے کہ میں اس کے رسول اور اس کی کتاب پر ایمان لایا ہوں اور جو پہلے رسول گزرے ہیں اور جو کتب نازل ہوئی ہیں ان پر بھی ایمان لایا ہوں اور ایمان باللہ ایمان بالرسل اور ایمان بالکتب کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ

انسان فلاح دارین حاصل کرے

اور اس زندگی میں بھی وہ خدا میں ہو کر با آرام زندگی پائے اور اخروی زندگی (جو مرنے کے بعد انسان کو یقیناً ملنے والی ہے جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے انسان سے وعدہ کیا ہے) میں بھی وہ فلاح کو حاصل کرے

فلاح کے معنی انتہائی کامیابی کے ہیں اور امام راغب نے اپنی کتاب مفردات میں لکھا ہے کہ اخروی زندگی میں جو فلاح اور ابدی حیات طیبہ ایک مومن کو ملے گی۔ وہ چار خصوصیات کی حامل ہوگی۔

چار باتیں اس میں پائی جائیں گی

اور وہ یہ ہیں۔

۱۔ ایک ایسی ابدی زندگی جس پر کبھی فنا نہ آئے۔

۲۔ ایک ایسی تونگری جس کے ساتھ کوئی احتیاج باقی نہ رہے۔

۳۔ اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں ایسی عزت کہ جس کے ساتھ شیطانی ذلّت کے اندھیرے کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

۴۔ وَعِلْمٌ بِلَا جَھْلٍ اور وہ حقیقی علم جو جہالت کی تمام ظلمتیں اور اس کے اندھیروں کو دور کر دیتا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اس غرض سے ایمان لائے ہو کہ ایک ابدی حیات تمہیں حاصل ہو۔ وہ حیاتِ طیبّہ تمہیں ملے جو ابدی فیوض کی حامل اور خدا تعالیٰ سے نئے سے نئے اور زیادہ سے زیادہ فیض اور برکتیں اور رحمتیں حاصل کرنے والی ہو اور یہ ایک ایسی زندگی ہے جس کا تصور بھی ہم یہاں اس دنیا میں نہیں کر سکتے۔

جہاں تک غنا اور احتیاج کا سوال ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو چاہو گے تمہیں مل جائے گا اس سے زیادہ اور کیا غنا ہو سکتی ہے۔ عزت کی ایک نگاہ بھی جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے کسی بندہ پر پڑے وہ بھی بڑی ہے لیکن جس زندگی کے متعلق یہ وعدہ ہو کہ اس کے ہر لمحہ میں

اللہ تعالیٰ کی رضا کی نگاہیں

ایک عاجز انسان پر پڑتی رہیں گی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا عزّت ہو گی۔ پھر علم اور علم کی زیادتی کا یہ حال کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کے متعلق ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ فرماتا ہے یعنی مومن ہدایت کے اور اللہ تعالیٰ کے قُرب کے کچھ مقامات حاصل کرتا ہے تو کچھ اور نئی راہیں اس پر کھول دی جاتی ہیں پھر وہ ایک نئے بلند تر مقام پر پہنچتا ہے تو قرب کی کچھ اور راہیں اس پر کھولی جاتی ہیں۔ یہ ہدایت اور علم ایسا نہیں جس پر انسان ایک وقت میں احاطہ کرلے اور سیر ہو جائے اور پھر تشنگی کا احساس اس کے اندر پیدا ہو بلکہ یہ وہ علم اور ہدایت ہے جو ہر لمحہ بڑھتا ہے۔ وہ علم ہے جو ہر لمحہ انسان کو خدا تعالیٰ سے قریب سے قریب تر لے جاتا ہے۔ وہ علم ہے جس پر شیطان کی یلغار کا امکان ہی نہیں کیونکہ جنّت کے دروازے شیطان پر بند ہو چکے ہیں۔

غرض اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس قسم کی ابدی حیاتِ طیّبہ کے حصول کے لئے تم ایمان لاتے ہو اور میری آواز پر لبیک کہتے ہو۔ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ اس اعلان ایمان کے نتیجہ میں تین قسم کی ذمہ داریاں تم پر عائد ہوتی ہیں۔ اور

تین تقاضے

ہیں جو یہ ایمان انسان سے کرتا ہے۔

پہلا تقاضا اس کا یہ ہے کہ اِتَّقُوا اللّٰہَ انسان ایمان سے قبل بہت سی بدیوں اور بدعادتوں اور بد رسوم اور شیطانی خیالات میں پھنسا ہوا ہوتا ہے۔ ایمان کے ساتھ ہی اس کو یہ ساری برائیاں چھوڑنی پڑتی ہیں اور چھوڑنی چاہئیں اگر وہ ایمان میں سچّا ہے۔ تقویٰ کے معنی ہیں اپنے نفس کو گناہ اور معاصی اور نواہی کے ارتکاب سے انسان اس لئے بچائے کہ کہیں اس کا ربّ اس سے ناراض نہ ہو جائے۔ پس جب ایمان حقیقی ہو اور اس کے ساتھ جیساکہ چاہیئے معرفت اور عرفان بھی ہو تو ایمان کا پہلا تقاضا یہ ہوتا ہے کہ ساری برائیوں اور بدیوں اور بد رسموں اور بد عادتوں اور بد خیالات اور بد خواہشوں اور گندے میلانِ طبع کو انسان اپنے ربّ کی خاطر چھوڑ دے۔ غرض تمام گناہوں اور معاصی سے بچنے کا نام تقویٰ ہے اور عقلاً بھی انسان سے پہلا مطالبہ یہی ہونا چاہیئے۔ کیونکہ جب تم کہتے ہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے تو عقل کہتی ہے کہ اب تم کسی ایسی چیز کی طرف متوجہ نہ ہونا جو تمہارے ربّ کی پسندیدہ نہیں جس سے وہ ناراض ہو جاتا ہے

پس پہلا تقاضا ایمان ہم سے یہ کرتا ہے کہ ہم ہر اس چیز سے بچیں جو ربّ کو پسندیدہ اور پیاری نہیں ہے۔

دوسری ذمہ داری

ہم پر یہ عائد ہوتی ہے یا یوں کہو کہ دوسرا تقاضا ایمان ہم سے یہ کرتا ہے کہ

وَابْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ

یعنی مقام خوف جس کا تقویٰ میں ذکر ہے صرف وہ کافی نہیں بلکہ اس کے بعد مقام محبّت میں داخل ہونا ضروری ہے اور انسان کے دل کی یہ حالت ہونی چاہیئے کہ وہ دلی تڑپ اور شوق اور رغبت کے ساتھ ان راہوں کو ڈھونڈے جو راہیں کہ اس کے ربّ کی طرف لے جانے والی ہیں۔ جب غربا کی ایک جماعت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوئی تھی کہ امیر کچھ ایسی نیکیاں کرتے ہیں جو غریب بجا نہیں لا سکتے۔ اس لئے انہیں کچھ عبادتیں بتائی جائیں کہ وہ ان کے ذریعہ اس کمی کو پورا کر سکیں۔ تو انکے دل کی یہ خواہش وَابْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ ہی کا ایک نظارہ ہمارے سامنے پیش کر رہی ہے۔ پس مومن کے دل کی یہ کیفیت ہونی چاہیئے کہ ہر اس راہ کو تلاش کرے جو راہ اسے اس کے ربّ کی طرف پہنچانے والی ہو۔ اور جس پر چل کر وہ اپنے ربّ کا قرب حاصل کرنے والا ہو۔ واتّسل کے معنے اللہ کی طرف راغب کے ہیں یعنی جو شخص اللہ کی طرف راغب ہو اُسے عربی زبان میں واتّسل کہتے ہیں اور مفردات راغب میں ہے کہ وسیلہ کی حقیقت یہ ہے کہ قرب کی راہوں کی معرفت اور عرفان شوق سے حاصل کیا جائے (میں لفظی ترجمہ نہیں کر رہا بلکہ انہوں نے جو معنے کئے ہیں ان کا مفہوم اپنی زبان میں بیان کر رہا ہوں) اسی طرح قُرب کی راہیں جو انسان پر کھلیں ان راہوں پر شوق سے چلا جائے اس کو انہوں نے عبادت کے نام سے پکارا ہے شریعتِ اسلامیہ کے جو احکام ہیں اور وقت اور حالات اور مقام اور ماحول کے مطابق جو بہترین ہدایتیں ہوں ان بہترین ہدایتوں پر دلی رغبت سے عمل کیا جائے تاکہ اللہ تعالیٰ انسان سے خوش ہو جائے۔

پس ایک معنی وَابْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ کے یہ ہیں کہ ان راہوں کی دلی رغبت اور شوق کے ساتھ تلاش جو خدا کی طرف لے جاتی اور انسان کو خدا تعالیٰ کا مقرب بنا دیتی ہیں۔ پھر

وسیلہ کے ایک معنی

ہم قرآن کریم کے بھی کر سکتے ہیں کیونکہ قرآن کریم نے بڑی وضاحت کے ساتھ ان راہوں کی نشان دہی کی ہے جو راہیں کہ خدا تعالیٰ کی طرف لے جانے والی ہیں اور اس صورت میں وَابْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ کے یہ معنی ہوں گے کہ قرآن کریم کی ہدایات اور احکام سے دلی پیار اور محبت تا تمہیں اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے۔ پھر وسیلہ کے ایک معنی نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے بھی کئے جا سکتے ہیں۔ اس کی طرف خود قرآن کریم نے سورۃ بنی اسرائیل میں اشارہ فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّھِمُ الْوَسِیْلَۃَ اَیُّھُمْ اَقْرَبُ۔ (بنی اسرائیل ع ۶)

کہ انسانوں میں سے جن کو مشرک معبود بناتے ہیں وہ خود ایسے لوگوں کی تلاش میں رہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کا قُرب حاصل کر چکے ہوں۔ اور جن کی مدد سے یا جن کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

...ہ پر چل کر وہ بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر سکیں۔ ایک مومن تو ان سے بھی زیادہ اسوہ کی تلاش کی تڑپ اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور جب ہم اَیُّھُمْ اَقْرَبُ کے مفہوم کی روشنی میں جو وسیلہ کے اندر پایا جاتا ہے اور جسے سورہ بنی اسرائیل کی یہ آیت واضح کرتی ہے اِبْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ پر غور کریں تو ہم یہ معنی بھی کر سکتے ہیں کہ قرب الٰہی کی راہوں کی تلاش ہیں

اسوہ حسنہ کی تلاش کرو

یعنی نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم جن راہوں پہ گامزن ہو کر اللہ تعالےٰ کے مقرب بنے تم بھی ان راہوں کو اختیار کرو کیونکہ آپ ہی کامل اسوہ ہیں تمہارے سامنے چونکہ ایک مثال پہلے سے موجود ہے اس لئے تم انہیں زیادہ آسانی سے پاسکو گے اور آپ کے اسوہ کو سامنے رکھ کر اور آپ کی نقل کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے قرب کو زیادہ سہولت کے ساتھ حاصل کر سکو گے۔ غرض دوسری ذمہ داری جو ایمان کی وجہ سے کسی انسان پر عاید ہوتی ہے وہ اس آیت میں اِبْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ بتائی گئی ہے۔ لغت والے لکھتے ہیں کہ الوسیلۃ کے اندر یہ مفہوم پایا جاتا ہے کہ قرب الٰہی کی راہوں کو رغبت اور شوق کے ساتھ تلاش کیا جائے۔ پس وَابْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ کے یہ معنی ہوئے کہ تم شوق اور رغبت کے ساتھ ان راہوں کو تلاش کرو جو خدا تک لے جاتی ہیں۔

بعض لوگ یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ بڑی مالی قربانیاں دیتے ہیں۔ نمازوں میں باقاعدگی نہ ہوئی تو کیا ہوا وہ" وَابْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ پر عمل نہیں کر رہے ہوتے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے مومن کی یہ شان بتائی ہے کہ وہ قرب کی ہر راہ سے محبت اور پیار اور رغبت اور شوق کا تعلق رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہ وہ بعض راہوں پر چلے اور بعض راہوں کو چھوڑ دے۔

پھر

بعض لوگ کہہ دیتے ہیں

کہ جی سارا دن عبادت کردے رہندے آں۔ چندے نہ دتے تے کیہہ ہوگیا" حالانکہ ہر قرب کی راہوں کو بشاشت سے قبول کر لینا چاہیئے اور اس کے ساتھ پیار کرنا چاہیئے اور یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ ہماری زندگی کا ہر راستہ ہمارے رب تک پہنچانے والا ہو تاکہ ہم اس کی رضا کو زیادہ سے زیادہ حاصل کر سکیں وَابْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ کا ہی مظاہرہ تھا کہ بعض صحابہ کے متعلق آتا ہے کہ چاہے انہیں پیشاب کی حاجت نہ ہوتی وہ بعض جگہ پیشاب کرنے کے لئے بیٹھ جاتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو یہاں پیشاب کرتے دیکھا تھا اس لئے ہم رہ نہیں سکے اور ہم نے یہاں پیشاب کیا ہے۔ بظاہر اس فعل میں کوئی دینی چیز نہیں لیکن اس کے پیچھے جو محبت کام کر رہی ہے وہ بڑی عجیب ہے اللہ تعالےٰ یقیناً ایسے جذبات کو قبول کرتا ہے۔ یہ چیز انسان کو کہیں سے کہیں اٹھا کر لیجاتی ہے غرض وَابْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ میں ہمیں اس طرف متوجہ کیا ہے کہ ہم نے قرب کی ہر راہ سے پیار کرنا ہے۔ یہ نہیں کہ بعض راہوں کو لے لیا اور بعض کو چھوڑ دیا۔

جب خدا تعالیٰ کی طرف لے جانے والی راہوں کی تعیین ہو گئی اور ان راہوں سے پیار ہو گیا تو پھر

ایمان کا تیسرا تقاضا یہ ہے

کہ جَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ۔ دراصل جیسا کہ میں نے پہلے اشارہ کیا ہے وَابْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ کا تعلق محبتِ الٰہی کے ساتھ ہے جیسا کہ اِتَّقُوا اللّٰہَ کا تعلق خوفِ الٰہی کیساتھ ہے

پھر جَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ جس وقت انسان صحیح معنوں میں اپنے رب کو پہچاننے لگتا ہے اور اسکی ذات اور اسکی صفات کاملہ حسنہ کا کامل عرفان حاصل کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی بڑی ہی قدر اور عزت انسان کے دل میں پیدا ہو جاتی ہے اس کی عزت اور عظمت اور اس کا جلال کچھ اس طرح دل میں بیٹھ جاتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز اس کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں رہتی وہ ہیچ نظر آتی ہے۔ قدر دانی کا یہ جذبہ محبت اور خوف سے جداگانہ ہے اور میں سمجھتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ تجربہ رکھنے والے اس پر گواہی دیں گے کہ یہ خوف اور محبت کے جذبہ سے بلند تر ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ خوف اور محبت کے بعد جب تم واقعہ میں اللہ تعالےٰ کو پہچاننے لگے اور اس کی معرفت تمہیں حاصل ہو گئی تو پھر تم اس بات سے رہ نہیں سکتے کہ اس کے راستہ میں جہاد کرو یعنی راہ جب مل گئی تو دنیا کی ہر تکلیف برداشت کرتے ہوئے ہر قربانی دیکر اس راہ پر گامزن رہنا یہ مجاہدہ ہے۔ مال کی قربانی ہے نفس کی قربانی ہے۔ جان کی قربانی ہے۔ اوقات کی قربانی ہے عزتوں کی قربانی ہے اور اولاد کی قربانی ہے ہر قسم کی قربانی ہے جس کا مطالبہ جَاھِدُوْا ہم سے کرتا ہے جب اللہ تعالیٰ کا مقام انسان نے پہچان لیا تو وہ کہاں بُخل کرے گا۔ بُخل تو ایسے دل اور ایسے دماغ میں داخل ہو نہیں سکتا تو وہ یہ کہے گا کہ ہر چیز خدا کی راہ میں قربان ہے اور یہ تیسری ذمہ داری ہے جو خدا تعالیٰ نے انسان پر ڈالی ہے۔

پس اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اوّل خدا کا خوف پیدا ہو اور انسان تمام برائیوں کو چھوڑ دے۔ پھر خدا کی محبت پیدا ہو۔ اور انسان نیکی کی ہر راہ پر گامزن ہونے کے لئے تیار ہو جائے اور خدا تعالےٰ کی قدر اور اسکی عظمت اور اس کا جلال اس کے دل کو اپنے قبضہ میں لے لے اور اس کی راہ میں ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ جَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالو۔ اَسْلَمْنَا لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

جب یہ تینوں مطالبے تم پورے کرو گے لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ تب ہی تم اس فلاح دارین کو حاصل کرو گے جو تمہارے ایمان کی غرض ہے۔ اگر تم ایمان کا دعویٰ کرو لیکن ان مطالبات کو پورا نہ کرو تو تم فلاحِ دارین حاصل نہیں کر سکتے۔ تمہارے جیسا بدبخت اور بدقسمت پھر کوئی نہیں ہو گا کہ جس کے ہاتھ میں نہ دُنیا رہی نہ دین رہا۔ دُنیا دار دین کی وجہ سے اس سے پیچھے ہٹ گئے اور ناراض ہو گئے اور خدا کے سامنے اس کے اعمال پیش کئے گئے تو ان میں ہزار کیڑے دُنیا کے نکلے اور خدا تعالیٰ نے بھی انہیں رَدّ کر دیا۔

اللہ تعالےٰ ہمیں اسکی توفیق عطا کرے

کہ ہم واقعہ میں حقیقی مومن بن جائیں اور ایمان کے ہر سہ تقاضوں کو پورا کرنیوالے ہوں اور محض اس کے فضل سے ہم فلاحِ دارین حاصل کریں یعنی اس دُنیا میں بھی باآرام زندگی پائیں اور اس دنیا میں بھی ابدی بقاء لقاء اور رضا ہمیں حاصل ہو تاکہ ہم اپنی زندگی کے مقصد اور مطلوب کو حاصل کر سکیں اور دنیا جو ان راہوں کو پہچانتی نہیں اور ہمیں تمسخر اور استہزاء سے دیکھ رہی ہے وہ دیکھے کہ خدا کی راہ میں ذلّتیں اٹھانے والے ہی

عزّتوں کے وارث

قرار دئے جاتے ہیں اور اس کی راہ میں دُکھ پانے والے ہی ابدی سرور اور لذّت حاصل کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ دنیا کی بھی آنکھیں کھولے اور اپنے قرب کی راہوں کی طرف ان کو ہدایت دے اور انسانی زندگی کا جو مقصد ہے وہ ان کی زندگیوں میں بھی پورا ہو۔

آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گلہائے رنگا رنگ

غزوۂ خیبر اور غزوۂ موتہ

عرب میں یہودیوں کا سب سے بڑا مرکز خیبر تھا۔ یہود ابتداء ہی سے اسلام کے خلاف تھے۔ بنی نضیر نے جلاوطن ہونے کے بعد یہاں کے یہودیوں کو اور بھڑکانا شروع کیا قریب ہی عرب کا ممتاز قبیلہ غطفان آباد تھا۔ جو یہود خیبر کا حلیف و ہم عہد تھا۔ سلام بن ابی الحقیق نے جو حیی بن اخطب کے بعد یہودیوں کی مسند ریاست پر بیٹھا تھا بڑا با اثر تھا اس نے غطفان اور اردگرد کے قبائل کو مسلمانوں کے خلاف جنگ پر آمادہ کر لیا۔ اور ایک بہت بڑی فوج لے کر مدینہ پر حملہ کی تیاریاں کیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اس فتنہ انگیزی کی خبر ہوئی تو آپ کے ایماء سے عبداللہ بن عتیک انصاری نے خیبر جا کر سلام بن ابی الحقیق کو قتل کر دیا۔

سلام بن ابی الحقیق کے بعد اسیر بن رزام مسند ریاست پر بیٹھا۔ اس نے یہودیوں کو جمع کر کے کہا میرے پیش روؤں نے مسلمانوں کے مقابلہ میں غلط تدبیریں اختیار کیں خود ان کے دارالحکومت پر براہ راست حملہ کرنا چاہیئے۔ چنانچہ غطفان وغیرہ کا دورہ کر کے اس نے ایک عظیم لشکر تیار کیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جب اس کی اطلاع ملی تو آپ نے عبداللہ بن رواحہ کو تحقیقات کے لئے بھیجا انہوں نے جب اس خبر کی تصدیق کی تو آپ نے پہلے مصالحت سے اس فتنہ کو دبانے کی کوشش کی اور عبداللہ بن رواحہ کو بھیجا کہ امیر کو مدینہ میں بلا لائے۔ تاکہ خیبر میں اس کی حکومت کی تصدیق کر دی جائے۔ چنانچہ اسیر عبداللہ کے ساتھ روانہ ہوا۔ مگر راستہ میں اس کو بدگمانی پیدا ہوئی۔ اس نے عبداللہ کے ایک مسلمان ہمراہی کی تلوار چھیننی چاہی۔ عبداللہ نے اس کی بدنیتی پر اسے قتل کر دیا۔ اس پر فریقین میں تلوار چل گئی۔ اسیر کے تمام ساتھی مارے گئے، صرف ایک زندہ بچا۔ یہود پہلے سے ہی تیاریاں کر رہے تھے۔ اسیر کے قتل سے انہیں بہانہ مل گیا۔ اور وہ مسلمانوں کے ساتھ جنگ کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ سب سے پہلے ان کے حلیف بنی فزارہ نے محرم ۷ھ ہجری میں ذی قرد کی چراگاہ پر جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مویشی چرا کرتے تھے۔ حملہ کر کے چند اونٹنیاں لوٹ لے گئے۔ لیکن سلمہؓ بن اکوع نے جو بڑے تیر انداز تھے ان کا تعاقب کر کے اونٹنیاں چھین لیں۔ اس کے بعد نبی کریمؐ کو بھی ان کے مقابلہ پر آنا پڑا۔ چنانچہ آپؐ محرم ۷ھ میں سولہ سو مسلمانوں کے ساتھ خیبر کی طرف بڑھے آپؐ نے مقام رجیع میں عورتوں اور سامان بار برداری کو چھوڑا اور خود خیبر روانہ ہوئے۔ آپ کا راستہ قبیلہ غطفان نے روکنا چاہا مگر اپنا گھر خطرہ میں پا کر واپس لوٹ گئے۔

خیبر میں یہود کے چھ قلعے تھے ان میں بیس ہزار تجربہ کار سپاہی موجود تھے۔ عرب کا مشہور شہسوار مرحب بھی اسی جگہ رہتا تھا۔ مسلمانوں کی نقل و حرکت دیکھ کر یہود نے سامان رسد قلعہ ناعم میں جمع کیا تھا۔ اور فوج نسطاط اور قموص میں تھی۔ مسلمانوں نے سب سے پہلے قلعہ ناعم پر حملہ کیا۔ یہاں چونکہ یہود کی کوئی بڑی جمعیت نہ تھی اس لئے یہ قلعہ جلد فتح ہو گیا اور باقی چھوٹے چھوٹے قلعے بھی آسانی سے مسلمانوں کے قبضہ میں آ گئے۔ سب سے اہم قموص کا قلعہ تھا۔ مرحب اسی قلعہ میں رہتا تھا۔ آنحضرتؐ نے اس کے لئے خاص اہتمام فرمایا۔ پہلے یکے بعد دیگرے حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کو اس مہم پر مامور فرمایا۔ لیکن قلعہ فتح نہ ہو سکا۔ دوسرے دن حضرت علیؓ کو علم عطا فرمایا۔ مرحب رجز پڑھتا ہوا مقابلہ میں آیا۔ مگر حضرت علیؓ نے اسے آسانی سے قتل کر دیا۔ اس کے قتل ہوتے ہی یہود ہمت ہار گئے۔ اور بیس دن کے محاصرے کے بعد قموص کا قلعہ فتح ہو گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غزوۂ موتہ

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حارثؓ بن عمیر کو جب صلح حدیبیہ کے بعد شرجیل والئ بصرے کے پاس دعوت اسلام دے کر بھیجا تو اس نے قاصد کو قتل کر دیا۔ آپ کو اس کا سخت صدمہ تھا۔ لیکن یہود کی مخالفانہ روش کی وجہ سے ادھر توجہ کا موقعہ نہ ملا۔ ان کی طرف سے اطمینان حاصل کرنے کے بعد حضورؐ نے زید بن حارثہ کو تین ہزار کی جمعیت کے ساتھ حارث بن عمیر کے انتقام کے لئے بھیجی اور ارشاد فرمایا۔ کہ اگر زید شہید ہوں تو جعفر امیر ہوں۔ جعفر شہید ہوں تو عبداللہ بن رواحہ امیر ہوں۔ شرجیل کے جاسوسوں نے اسے مسلمانوں کی پیش قدمی کی اطلاع کر دی۔ اور وہ ایک لاکھ سپاہی لے کر مقابلہ کے لئے بڑھا۔ زید بن حارثہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دینے کا ارادہ کیا۔ لیکن عبداللہ بن رواحہ نے روک دیا کہ ہمارا مقصد فتح نہیں بلکہ شہادت ہے۔ اور وہ ہر حال میں پورا ہو سکتا ہے چنانچہ جوشِ شہادت میں تین ہزار جانباز دشمن کے ایک لاکھ کے لشکر سے بھڑ گئے۔ مسلمان بڑی بہادری سے لڑے۔ مگر تین ہزار اور ایک لاکھ کا کیا مقابلہ۔ زید لڑتے لڑتے شہید ہو گئے اور جعفر نے علم سنبھالا۔

انہوں نے بھی جام شہادت نوش فرمایا تو عبداللہ بن رواحہ نے علم لیا۔ آخر یہ بھی شہید ہو گئے۔ تو اسلامی علم حضرت خالد بن ولید کے ہاتھوں میں آیا۔ یہ بڑی بہادری و خوش تدبیری سے باقی ماندہ فوج کو دشمن کے نرغہ سے نکال لائے۔ آنحضرتؐ کو حضرت جعفر کی شہادت کا سخت قلق ہوا۔

جنگ میں اسلام کی اصلاحات

تمام اسلامی جنگیں تبلیغ و اشاعت اسلام کی راہ میں کفار کی مسلح مزاحمت کی بناء پر پیش آئیں۔ ان جنگوں میں اور دوسری اقوام کی لڑائیوں میں بڑا فرق ہے خود عرب میں جنگ درندگی اور سفاکی کا نمونہ تھی۔ اس کا مقصد دوسروں کے ملک زمین، مال و متاع پر قبضہ کرنا یا جذبۂ انتقام کی تسکین ہوتی تھی۔ اور لڑائی میں فریقین انسانیت کی حدود سے گزر جاتے تھے اسیران جنگ میں عورتوں اور بچوں تک کو قتل کر ڈالتے تھے۔ بلکہ آگ میں زندہ جلا دیتے تھے۔ غفلت کی حالت میں دشمنوں پر ٹوٹ پڑتے بچوں کو نشانہ بنا کر تیر مارتے زندہ آدمیوں کے اعضاء کاٹ ڈالتے کہ تڑپ تڑپ کر مر جائیں۔

جذبۂ انتقام میں مردہ لاشوں کے اعضاء کاٹ دیتے۔ حاملہ عورتوں کے پیٹ چاک کر ڈالتے سرسبز کھیت جلا دیتے۔ بستیوں کو ویران کر دیتے۔ لیکن اسلام نے جنگ کو تمام دنیاوی اغراض اور وحشیانہ افعال سے پاک کر کے بلند مقاصد کے حصول کا ذریعہ بنا دیا۔ اور تمام وحشیانہ اور خلاف انسانیت حرکات سے روک دیا۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کو قتل کرنے کی ممانعت کر دی۔

۲۔ دشمن کو باندھ کر تیروں کا نشانہ بنانے سے جس کا عرب میں عام دستور تھا۔ سختی سے روک دیا۔

۳۔ لڑائیوں میں عہد کی پابندی کی کوئی قیمت نہ تھی۔ آپ نے پابندئ عہد کی سخت تاکید فرمائی

۴۔ قاصدوں کے قتل اور ان کے نقصان پہنچانے سے منع فرمایا۔ حتیٰ کہ ان قاصدوں سے بھی ناروا سلوک نہیں فرمایا۔ جو آپؐ کے ساتھ گستاخی سے پیش آئے۔

۵۔ اسیرانِ جنگ کو ہر قسم کی تکلیف پہنچانے کی ممانعت فرما دی

۶۔ اس زمانہ میں دستور تھا کہ فوجیں جس راستہ سے گزرتیں۔ اردگرد کے علاقہ کو تباہ و برباد کرتی چلی جاتیں۔ نبی کریمؐ نے اس سے بھی منع فرمایا۔ چنانچہ ایک غزوہ میں مسلمانوں کو سامان رسد کی کمی کی وجہ سے دشواری آ گئی۔ اتفاق سے بکریوں کا ایک گلّہ نظر آیا۔ مسلمانوں نے اسے لوٹ لیا۔ اور بکریاں ذبح کر کے گوشت پکایا۔ آنحضرتؐ کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو جا کر اپنے ہاتھوں سے پکتی ہوئی ہانڈیاں چولہوں پر سے الٹ دیں۔ اور فرمایا لوٹ کا مال مردار کے گوشت کے برابر ہے۔ ایک دفعہ اور مسلمانوں نے کچھ تاخت و تاراج کی آنحضرتؐ کو خبر ہوئی۔ تو آپؐ نے عام منادی کرا دی کہ جو شخص دوسروں کو ان کے گھروں میں تنگ کرے گا یا غارت گری کرے گا اس کا جہاد جہاد نہیں ہو گا۔"

وقفِ جدید قرآن کریم کو پڑھنے اور پڑھانے اور دین کی اصل روح کو اپنے دلوں میں اور اپنے بچوں اور بڑوں کے دلوں میں راسخ کرنے کا نام ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ قرآن مجید کی روزانہ تلاوت کو اپنا شعار بنائیں اور یہ نگرانی فرما دیں کہ آپ کے اہل خانہ میں سے ہر ایک کو قرآن مجید کا ترجمہ اور اس کی مختصر تفسیر آتی ہے۔ (ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

قاعدہ یسرنا القرآن مصنفہ صاحبزادہ پیر منظور محمد صاحب
دُنیا کے تمام ممالک میں بھجوانے کا انتظام ہے۔ (منیجر مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ)

سرورِ کائنات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ

لوگوں کا قاعدہ

ہے کہ امراء سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہزاروں قسم کی تدابیر سے کام لیتے ہیں۔ جب ان کے مزاج میں دخل پیدا ہو جاتا ہے تو اپنی منہ مانگی مرادیں پاتے ہیں اور جو چاہتے ہیں وہ امراء سے مال لیتے ہیں مگر آنحضرتؐ ایسے محتاط تھے کہ آپؐ کے دربار میں یہ بات نہ چل سکتی تھی۔ آپ کبھی کسی کے کہنے میں نہ آتے تھے اور آپؐ کے حضور میں باتیں بنا کر اور آپؐ کو خوش کر کے یا خوشامد سے یا سفارش سے کوئی نہیں چل سکتا تھا۔ آپ کا طریق عمل یہ تھا کہ آپؐ تمام عہدوں پر ایسے ہی آدمیوں کو مقرر فرماتے تھے جن کو ان کے لائق سمجھتے تھے۔ کیونکہ بصورت دیگر خطرہ ہو سکتا ہے کہ رعایا یا حکومت کو نقصان پہنچے۔ یا خود ہی عمال کا ہی دین خراب ہو۔ آپ کبھی کسی عہدہ پر سفارش یا درخواست سے کسی کا تقرر نہ فرماتے اور وہ نظارے جو دنیاوی بادشاہوں کے درباروں میں نظر آتے ہیں۔ دربارِ نبوت میں بالکل معدوم تھے۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری فرماتے ہیں:-

"اقبلت الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومعی رجلان من الاشعریین فقلت ما علمت انھما یطلبان العمل فقال لن او لا نستعمل علی عملنا من ارادہ"

یعنی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور میرے ساتھ اشعری قبیلہ کے دو اور آدمی بھی تھے ان دونوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ انہیں کوئی ملازمت دی جائے اس پر میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھے علم نہ تھا کہ یہ کوئی ملازمت چاہتے ہیں۔ آنحضرتؐ نے یہ ارشاد فرمایا کہ ہم اسے جو خواہش کرے اپنے اعمال پر ہرگز نہیں مقرر کریں گے۔ یا فرمایا کہ نہیں مقرر کریں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سرورِ کائناتؐ کو بنی نوع انسان کی بہتری کا کتنا خیال تھا۔ اللہ اللہ یا تو یہ زمانہ ہے کہ حکومتوں کے بڑے سے بڑے عہدے درخواست کرنے پر ملتے ہیں۔ یا آپ کی احتیاط تھی کہ درخواست کرنے والے کو کوئی عہدہ ہی نہیں دیتے تھے۔

درحقیقت اگر غور کیا جائے تو ایک شخص جب کسی عہدہ کی خود درخواست کرتا ہے۔ تو صاف ثابت ہوتا ہے کہ اس کی کوئی غرض ہے۔ اور کچھ تعجب نہیں کہ اس عہدہ پر قائم ہو کر وہ لوگوں کو دکھ دے اور ان کے اموال پر دست درازی کرے مگر جس شخص کو اس کی درخواست کے بغیر کسی عہدہ پر مامور کیا جائے تو اس سے بہت کچھ امید ہو سکتی ہے کہ وہ عدل و انصاف سے کام لے گا۔ اور لوگوں کے حقوق تلف نہ کرے گا۔ کیونکہ اسے اس عہدہ کی خواہش ہی نہ تھی بلکہ خود بخود اسے سپرد کیا گیا ہے۔

دوسرے یہ بھی بات ہے کہ جب حاکم یہ فیصلہ کر دے کہ جو شخص خود کسی عہدہ کی درخواست کرے یا کسی سے سفارش کروائے۔ اسے کوئی عہدہ دینا ہی نہیں۔ تو اس سے یہ بڑا فائدہ ہوتا ہے کہ آئندہ کے لئے جائز و ناجائز وسائل سے حکام کے مزاج میں دخل پیدا کرنے کا بالکل سدباب ہو جاتا ہے اور خوشامد بند ہو جاتی ہے۔ کیونکہ حکام سے رسوخ پیدا کرنے یا ان کی جھوٹی خوشامد کرنے سے یہی غرض ہوتی ہے کہ کچھ نفع حاصل کیا جائے۔ پس جب حاکم یہ فیصلہ کر دے کہ جو خود درخواست کرے گا۔ اُسے کسی عہدہ پر مامور نہ کیا جائے گا۔ تو ان تمام باتوں کا سدباب ہو جاتا ہے۔ اور گو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نفس پاک ان عیبوں سے بالکل پاک تھا کہ آپؐ کی نسبت یہ خیال کیا جا سکے کہ آپ کسی کی بات پر آ جائیں گے۔ مگر آپؐ نے

ہر ماہ کی بیس۲۰ تاریخ تک لازمی چندہ جات مرکز میں بھجوائے جایا کریں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

اس طریق عمل سے مسلمانوں کے لئے ایک نہایت شاندار نمونہ پیش فرمایا ہے۔ جس پر چل کر وہ حکومت کی بہت سی خرابیوں سے بچ سکتے ہیں۔

سیرت حضرت مسیح موعودؑ کا ایک ورق

۱۸۷۷ء میں امرتسر کے ایک ... رلیا رام وکیل نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف ایک مقدمہ دائر دیا جس کی تفصیل حضور ہی کے الفاظ میں درج کی جاتی ہے حضور فرماتے ہیں:-

"اس عاجز نے اسلام کی تائید میں آریوں کے مقابل پر ایک عیسائی کے مطبع میں جس کا نام رلیا رام تھا اور وہ وکیل بھی تھا اور امرتسر میں رہتا تھا اور اس کا ایک اخبار بھی نکلتا تھا۔ ایک مضمون بغرض طبع ہونے کے ایک پیکٹ کی صورت میں جس کی دونوں طرفیں کھلی تھیں بھیجا اور اس پیکٹ میں ایک خط بھی رکھ دیا چونکہ خط میں ایسے الفاظ تھے جن میں اسلام کی تائید اور دوسرے مذاہب کے بطلان کی طرف اشارہ تھا اور مضمون کے چھاپ دینے کی تاکید بھی تھی اس لئے وہ عیسائی مخالفت مذہب کی وجہ سے افروختہ ہوا اور اتفاقاً اس کو دشمنانہ حملہ کی وجہ سے یہ موقعہ ملا کہ کسی علیحدہ خط کو پیکٹ میں رکھنا قانوناً ایک جرم تھا جس کی اس عاجز کو کچھ بھی اطلاع نہ تھی اور ایسے جرم کی سزا میں قوانین ڈاکخانہ کی رو سے پانچ سو روپیہ جرمانہ یا چھ ماہ تک قید ہے سو اس نے مخبر بن کر افسران ڈاک سے اس عاجز پر مقدمہ دائر کرا دیا۔

اور قبل اس کے جو مجھے اس مقدمہ کی کچھ اطلاع ہو رؤیا میں اللہ تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا کہ رلیا رام وکیل نے ایک سانپ میرے کاٹنے کے لئے بھیجا ہے اور میں نے اسے مچھلی کی طرح تل کر واپس کر دیا ہے میں جانتا ہوں کہ یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ آخر وہ مقدمہ جس طرز سے عدالت میں فیصلہ پایا وہ ایک ایسی نظیر ہے جو وکیلوں کے کام آ سکتی ہے۔

غرض میں اس جرم میں صدر ضلع گورداسپور میں طلب کیا گیا اور جن جن وکلاء سے مقدمہ کے لئے مشورہ لیا گیا انہوں نے یہی مشورہ دیا کہ بجز دروغگوئی اور کوئی راہ نہیں اور یہ صلاح دی کہ اس طرح اظہار دیدو کہ ہم نے پیکٹ میں خط نہیں ڈالا رلیا رام نے خود ڈال دیا ہوگا اور نیز بطور تسلی دہی کے کہا کہ ایسا بیان کرنے سے شہادت پر فیصلہ ہو جائے گا اور دو چار جھوٹے گواہ دیکر بریت ہو جائے گی۔ ورنہ صورت مقدمہ بہت مشکل ہے اور کوئی طریق رہائی نہیں۔ مگر میں نے ان سب کو جواب دیا کہ میں کسی حالت میں راستی کو نہیں چھوڑنا چاہتا جو ہوگا سو ہوگا۔ تب اسی دن یا دوسرے دن مجھے ایک انگریز کی عدالت میں پیش کیا گیا اور میرے مقابل پر ڈاکخانہ جات کا افسر بحیثیت سرکاری مدعی کے حاضر ہوا۔ اس وقت حاکم عدالت نے اپنے ہاتھ سے میرا اظہار لکھا سب سے پہلے مجھ سے یہی سوال کیا کہ کیا یہ خط تم نے اپنے پیکٹ میں رکھ دیا تھا اور یہ پیکٹ تمہارا ہے تب میں نے بلاتوقف جواب دیا کہ یہ میرا ہی خط اور میرا ہی پیکٹ ہے اور میں نے اس خط کو پیکٹ کے اندر رکھ کر روانہ کیا تھا مگر میں نے گورنمنٹ کی نقصان رسانی محصول کے لئے بدنیتی سے یہ کام نہیں کیا بلکہ میں نے اس خط کو اس مضمون سے کچھ علیحدہ نہیں سمجھا اور نہ اس میں کوئی نج کی بات تھی۔ اس بات کو سنتے ہی خدا تعالیٰ نے اس انگریز کے دل کو میری طرف پھیر دیا اور میرے مقابل پر افسر ڈاکخانہ جات نے بہت شور مچایا اور لمبی لمبی تقریریں انگریزی میں کیں جن کو میں نہیں سمجھتا تھا مگر اس قدر میں سمجھتا تھا کہ ہر ایک تقریر کے بعد زبانِ انگریزی میں وہ حاکم نو نو (No No) کر کے اس کی سب باتوں کو رد کر دیتا تھا۔ انجام کار جب وہ افسر مدعی اپنے تمام وجوہ پیش کر چکا اور اپنے تمام بخارات نکال چکا تو حاکم نے فیصلہ لکھنے کی طرف توجہ کی اور شاید سطر یا ڈیڑھ سطر لکھ کر مجھ کو کہا کہ اچھا آپ کے لئے رخصت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ سن کر میں عدالت کے کمرہ سے باہر ہوا اور اپنے محسنِ حقیقی کا شکر بجا لایا جس نے ایک انگریز افسر کے مقابل پر مجھ کو ہی فتح بخشی اور میں خوب جانتا ہوں کہ اس وقت صدق کی برکت سے خدا تعالیٰ نے اس بلا سے مجھ کو نجات دی۔

میں نے اس سے پہلے یہ خواب بھی دیکھی تھی کہ ایک شخص نے میری ٹوپی اتارنے کے لئے ہاتھ مارا۔ میں نے کہا کیا کرنے لگا ہے تب اس نے ٹوپی کو میرے سر پر ہی رہنے دیا اور کہا کہ خیر ہے خیر ہے۔"

ذکرِ حبیب
(حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مقدس زندگی کے چند واقعات)

واللہ یعصمک من الناس

میاں اللہ یار صاحب ٹھیکیدار بٹالوی نے بواسطہ مولوی غلام نبی صاحب مصری بیان کیا کہ مقدمہ گورداسپور کی کارروائی سے فارغ ہونے کے بعد جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام واپس ہونے لگے تو حضور کو کشف یا الہام ہوا کہ راستہ بٹالہ والا خطرناک ہے اس لئے حضور نے حکم دیا کہ یکے لاؤ اس وقت تین یکے لائے گئے راستہ بدل کر چل پڑے اس وقت حضور نے فرمایا کہ یہی وجہ راستہ بدلنے کی ہے حضور کچی سڑک پر قادیان پہنچے اور ادھر ایک رتھ حضور کی خاطر بٹالہ بھی بھیجا گیا تھا۔ بجائے حضور کے سوار ہونے کے دو لوگ رتھ میں سوار ہوئے۔ ان میں ایک شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی تھے۔ جب پل پر پہنچے تو پل پر ایک بناوٹی میلہ مخالفوں نے بنا رکھا تھا۔ جس میں م یاں اور بٹالہ کے مخالف تھے ان کا منصوبہ یہ تھا کہ جب مرزا صاحب پل پر پہنچیں گے تو پل کے مغربی سمت کے لوگ اور مشرقی سمت کے لوگ پل پر ہی پکڑ لیں گے اور نہر میں پھینک دیں گے۔ جب بٹالہ سے رتھ روانہ ہو کر پل کے قریب آیا تو مخالف حسب مشورہ دوڑ کر رتھ پر پڑ گئے۔ حملہ کیا جب دیکھا کہ رتھ مرزا صاحب سے خالی ہے اور سوار اور لوگ ہیں تو انہوں نے افسوس کیا ہے (روایات صحابہ جلد ۱۰ صفحہ ۲۸۰ و ۲۸۱ بحوالہ تذکرہ صفحہ ۳۸۲)

احسانات باری تعالیٰ

حافظ صوفی غلام محمد صاحب آف ماریشس نے بیان کیا کہ حضرت اقدس نے فرمایا ایک بار میرے جی میں آیا کہ اللہ تعالیٰ نے جو انعام مجھ پر کئے ہیں ان پر ایک کتاب لکھوں اور اس ارادے کی تکمیل جب میں کرنے لگا تو کشف میں دیکھا زور سے بارش ہو رہی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ مجھے فرماتا ہے کہ اگر یہ قطرے گن سکتے ہو تو میرے احسان بھی گن سکو گے۔ تب میں نے یہ ارادہ چھوڑ دیا۔

(رجسٹر روایات صحابہ جلد ۵ صفحہ ۲۱۳)

سنت انبیاء

حضرت اقدس اپنے عہد طفولیت کے حالات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

کہ ایک دفعہ آپ بچپن میں گاؤں سے باہر ایک کنوئیں پر بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ کو کسی چیز کی ضرورت محسوس ہوئی جو گھر سے لانی تھی اس وقت آپ کے پاس ایک شخص بکریاں چرا رہا تھا۔ آپ نے اس سے کہا مجھے یہ چیز لا دو۔ اس نے کہا میاں میری بکریاں کون دیکھے گا۔ آپ نے کہا تم جاؤ میں ان کی حفاظت کروں گا اور چراؤں گا چنانچہ آپ نے اس کی بکریوں کی نگرانی کی اور اس طرح خدا تعالیٰ نے نبیوں کی سنت آپ سے پوری کرا دی۔

(سیرت المہدی حصہ اول صفحہ ۲۵۰ طبع ثانی)

تین جوان لڑکے

حضرت اماں جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا۔ جب میری شادی ہوئی اور میں ایک مہینہ قادیان رہ کر واپس دہلی گئی تو ان ایام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مجھے ایک خط لکھا کہ میں نے خواب میں تمہارے تین جوان لڑکے دیکھے ہیں۔ سو ایسا ہی ہوا۔

سیرت المہدی حصہ اول روایات ۹۱

ایک کشفی نظارہ

حضرت میاں عبداللہ صاحب سنوری نے بیان کیا کہ ہوشیارپور سے پانچ چھ میل کے فاصلے پر ایک بزرگ کی قبر پر حضور تشریف لے گئے اور تھوڑی دیر تک دعا فرماتے رہے پھر فرمایا جب میں نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو جس بزرگ کی یہ قبر ہے وہ قبر سے نکل کر دو زانو ہو کر میرے سامنے بیٹھ گئے اور اگر آپ ساتھ نہ ہوتے تو میں ان سے باتیں بھی کر لیتا۔ ان کی آنکھیں موٹی موٹی ہیں اور چہرہ سانولہ ہے پھر کہا دیکھو اگر یہاں کوئی مجاور ہے تو اس سے ان کے حالات پوچھیں چنانچہ حضور نے مجاور سے دریافت کیا اس نے کہا میں نے ان کو خود نہیں دیکھا کیونکہ ان کی وفات کو ایک سو سال گزر گیا ہے۔ ہاں اپنے باپ دادا سے سنا ہے کہ یہ علاقہ کے بڑے بزرگ تھے اس علاقہ میں ان کا بہت اثر تھا۔ حضور نے پوچھا ان کا حلیہ کیا تھا وہ کہنے لگا کہ سنا ہے کہ سانولہ رنگ تھا اور موٹی موٹی آنکھیں تھیں۔

(سیرت المہدی حصہ روایات [illegible])

بائبل کی تحریف پر بائبل کی گواہی

۱- "سرزمین ان کے نیچے جو اس پر بستے ہیں نجس ہوئی کہ انہوں نے شریعتوں کا عدول کیا قانون کو بدلا عہد ابدی کو توڑا"
(کتاب یسعیاہ باب ۲۴ - آیت ۵)

دیکھئے کس قدر صاف لفظوں میں بتایا ہے کہ حاملان بائبل نے جہاں شریعت کی عدول حکمی کی عہد ابدی کو توڑا وہاں قانون یعنی شریعت میں بھی تغیر و تبدل کیا کیا ان ہی الفاظ کے ہوتے ہوئے کوئی یہ کہتا بجا اور درست ہو سکتا ہے کہ بائبل میں کسی قسم کی تحریف یا کمی بیشی نہیں ہوئی یہی نہیں اور بھی ملاحظہ

۲- "پر خداوند کے بھاری پیغام کا ذکر تم کو کبھی نہ کرنا ہو گا کہ ہر ایک آدمی کا سخن اس کے لئے بھاری پیغام ہو گا۔ کیونکہ تم نے زندہ خدا رب الافواج ہمارے خداوند کی باتوں کو بگاڑ ڈالا!" (کتاب یرمیاہ باب ۲۳ آیت ۳۶)

۳- "تم کیونکر کہہ سکتے ہو کہ ہم تو عقلمند ہیں یہوواہ کی دی ہوئی شریعت ہمارے پاس ہے سو ان کے شاستریوں (فقیہوں کاتبوں یا نقل نویسوں - ناقل) نے اس کا جھوٹا بیان لکھکر اس کو جھوٹا بنا دیا ہے۔ وے حیران ہوئے وے پکڑے گئے۔ دیکھو انہوں نے یہوواہ کے قول کو نکما جانا ہے سو عقل ان میں کہاں رہی۔"
(کتاب یرمیاہ باب ۸ آیت ۹)

۴ "تب یرمیاہ نے دوسرا طومار لے کر باروک بن نیریا ساخر کو دیا اور اس نے اس کتاب کی ساری باتیں جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے آگ میں جلایا تھا یرمیاہ کے منہ سے اس میں لکھیں ان کے سوا ویسے ہی بہت سی باتیں ان میں ملائیں"۔
(یرمیاہ باب ۳۶ آیت ۳۲)

یہ ہیں بائیبل کی وہ چار گواہیاں جو خود انبیائے بنی اسرائیل نے بائبل کے محرف و مبدل ہونے کے متعلق دیں اور بنی اسرائیل پر تحریف کا الزام لگا کر انہیں مجرم ٹھہرایا ہے۔

کیا بائبل کی یہ زبردست اقبالی شہادتیں اس امر کی گواہ نہیں کہ موجودہ بائبل یقیناً محرف مبدل ہو چکی ہے۔ ایسے واضح اور زبردست گواہیوں کی موجودگی میں پادری صاحبان کا دعوےٰ یہ کہ قابل تسلیم ہو سکتا ہے کہ بائبل ہر قسم کے تبدل و تغیر سے پاک ہے جیسا کہ وہ کہتے ہیں کہ اس مقدس کتاب کے سب صحیفے جیسے کہ ان الہامی شخصوں نے لکھ دیئے تھے۔ آج تک بلا کسی قسم کی کمی یا بیشی کے یہودیوں اور مسیحیوں نے نسلاً بعد نسلٍ محفوظ و مامون چلے آتے ہیں۔ ان میں کبھی تغیر و تبدل نہیں کیا گیا۔" (براہین نیرہ)

احباب فضلِ عمر ہسپتال میں غریب اور نادار مریضوں کے علاج کیلئے

صدقہ کی زیادہ سے زیادہ رقوم بھجوانے کی کوشش کریں

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل اور احسان ہے کہ اس نے احباب جماعت کو اس بات کی توفیق عطاء فرمائی کہ وہ غریب اور نادار مریضوں کے لئے صدقات کی رقوم بھجواتے رہتے ہیں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۹۵۹ء سے احباب جماعت کے تعاون سے لاکھوں غریب مریض اس تحریک سے استفادہ کر چکے ہیں۔ مگر اب کچھ عرصہ سے صدقات کی رقوم کم آرہی ہیں اور نسبتاً اخراجات زیادہ ہو گئے ہیں ان حالات میں ڈر ہے کہ کہیں اس کارِ ثواب کو بند نہ کرنا پڑے۔

لہٰذا خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ رقوم بھجوانے کی کوشش کریں تا جو صدقہ جاریہ شروع کیا گیا ہے وہ ہماری کسی سستی کی وجہ سے بند نہ ہو جائے۔ وما توفیقنا الا باللہ

(خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

موصی خواتین کے بارے میں ایک ضروری اعلان

موصیوں کے حالات کی اطلاع کے لئے گذشتہ شوریٰ کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ جہاں دس موصی احباب ہوں وہاں پر تین دوستوں کی سب کمیٹی صدر موصیان مقامی کی رپورٹ پر منظور کی جائے گی جو تمام موصیوں کے متعلق مرکز میں رپورٹ بھجوائے گی۔

اس سلسلہ میں یہ سوال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کیا گیا کہ موصی خواتین میں نائب صدر موصیات کو قواعد کی رو سے صدر کی حیثیت حاصل ہے کیا جہاں پر دس موصی مستورات ہوں وہاں پر نائب صدر موصیات بھی اپنے ساتھ دو موصی خواتین کو مقرر کر کے کمیٹی کی منظوری حاصل کر کے رپورٹ کریں گی۔ اس پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اثبات میں ارشاد فرمایا ہے۔

پس اعلان کیا جاتا ہے کہ جس مقام پر دس موصی خواتین ہوں وہاں کی نائب صدر صاحبہ موصیات اپنے ساتھ دو بہنوں کو تجویز کر کے کمیٹی کی منظوری مرکز سے حاصل کریں۔

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

اسلام کا ایک اہم فریضہ —— زکوٰۃ

پانچ ارکان اسلام میں سے زکوٰۃ بھی ایک اہم رکن ہے۔ قرآن کریم میں قریباً ہر ایسی آیت میں جہاں ادائیگی نماز کی تاکید کی گئی ہے ساتھ ہی ادائیگی زکوٰۃ کا بھی حکم ہے جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی تعمیل میں دین کے لئے خرچ کرنے میں دنیائے اسلام میں اپنی مثال آپ ہے جماعت کے صاحب نصاب احباب جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دیتا ہے اپنے ذمہ واجب زکوٰۃ مرکز بھیجتے رہتے ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء تاہم دفتر ہذا اپنا فرض سمجھتا ہے کہ گاہے بگاہے یاد دہانی کراتا رہے لہٰذا امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ احباب جماعت کو خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائیں لجنہ کی صدر صاحبات بھی صاحب نصاب خواتین سے زکوٰۃ وصول کرنے کی کوشش کریں زکوٰۃ کے چیدہ چیدہ مسائل درج ذیل ہیں۔

۱۔ زکوٰۃ کی تمام رقوم بہ ارشاد حضرت امام مرکز میں آنی چاہییں۔

۲۔ زیورات جو عام طور پر مستورات کے استعمال میں آتے رہتے ہیں وہ زکوٰۃ سے مستثنیٰ ہیں البتہ ایسے زیورات جو کبھی کبھی استعمال میں لائے جائیں ان پر زکوٰۃ واجب ہے۔

۳۔ نصاب کی مقدار ۵۲½ تولے چاندی یا اس کی مالیت کے برابر نقدی یا سونے کے زیورات ہے ایک سال کا عرصہ گزر جانے کے بعد اس کا چالیسواں حصہ یعنی اڑھائی فیصد کے حساب سے زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے۔

۴۔ جو روپیہ بنک میں جمع ہو اس پر بھی زکوٰۃ واجب ہوتی ہے کیونکہ اس پر ہر وقت مالکانہ تصرف حاصل ہوتا ہے اس کی حیثیت ایسی ہے جیسے گھر میں پڑا ہو یا کسی کے پاس امانت میں محفوظ رکھا ہو۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

تبصرہ

کتابچہ "ظہور مہدی آخر الزمانؑ"

یہ کتابچہ "امام مہدیؑ کا ظہور" نامی کتاب شائع کردہ نظارت اصلاح و ارشاد کا خلاصہ ہے۔ مہدی کے ظہور کے بارے میں مختلف روایات اور ان کا حل۔ مامور من اللہ امام کی ضرورت علامات مہدی آخر الزمان اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کا دعویٰ۔ بنی فاطمہ سے ان کا تعلق اور تیرہویں و چودھویں صدی ہجری میں ان کے ظہور کی تعیین۔ امامت و خلافت علیٰ منہاج نبوت کا قیام" کے عنوانات پر مشتمل یہ کتابچہ قارئین کے لئے بہت دلچسپی کا حامل ہے۔ امید ہے ہمارے احباب اسے خود بھی پڑھیں گے اور دوسروں کو بھی دیں گے۔ حکیم عبداللطیف صاحب شاہد کی طرف سے شائع کی گئی ہے (۸۰) اسی صفحات پر مشتمل ہے قیمت صرف پچاس پیسے فی نسخہ ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین مجالس ضلع خیرپور و ضلع نواب شاہ

مکرم قائد صاحب مجالس خدام الاحمدیہ علاقہ خیرپور ڈویژن مطلع فرماتے ہیں کہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ و ضلع خیرپور کا ایک ضروری اجلاس مورخہ ۲۴ بروز ہفتہ ۷ بجے شام مسجد احمدیہ نواب شاہ شہر میں ہو رہا ہے اس لئے سب قائدین اور مجلس عاملہ علاقہ خیرپور کو شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ مہربانی فرما کر بروقت شمولیت فرما کر ممنون فرمائیں

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

جامعہ نصرت ربوہ کی نمایاں کامیابی

۱۳ اور ۱۴ مارچ کو ہائر سیکنڈری اور انٹرمیڈیٹ بورڈ آف سرگودھا کے منعقدہ اتھلیٹکس کے مختلف مقابلہ جات میں طالبات جامعہ نصرت نے نمایاں پوزیشن حاصل کر کے "چیمپئن شپ" کا اعزاز حاصل کر لیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

احباب کرام سے درخواست ہے وہ جامعہ نصرت کی دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے دعا فرما دیں۔ تفصیلی نتائج حسب ذیل ہیں۔

۱	ہائی جمپ	عزیزہ عذرا شمیم	اوّل
۲	لانگ جمپ	" امۃ اللطیف بٹ	دوم
۳	۱۰۰ میٹر کی دوڑ	" امینہ شاہدہ	اوّل
۴	۵۰ " "	" "	سوم
۵	ریلے ریس	" بشریٰ سعید عزیزہ امۃ النصیر " امۃ اللطیف بٹ ، امینہ شاہدہ	اوّل

تقریب کے اختتام پر بیگم کمشنر سرگودھا ڈویژن نے جیتنے والی کھلاڑی طالبات کو انعام دیئے نیز ہماری طالبات کو ٹرافی عطا کی۔ (پرنسپل)

تلاش گمشدہ

مولوی عبد القادر صاحب معلم جماعت احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر کے بڑے لڑکے بشیر احمد صاحب دو تین ماہ سے لاپتہ ہیں۔ تلاش روزگار کے سلسلہ میں راولپنڈی گئے تھے اس کے بعد انہوں نے کوئی خط نہیں لکھا۔ ان کے والد صاحب بہت ہی پریشان ہیں اگر کسی احمدی دوست کو ان کا علم ہو تو امیر جماعت احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر کے اڈریس پر مطلع کریں۔ اگر وہ خود اعلان پڑھیں تو جلد از جلد اپنے والد صاحب کو اطلاع دیں۔ (سید عزیز احمد شاہد مربی کوٹلی آزاد کشمیر)

دفتر مینیجر الفضل ربوہ سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں اور پتہ صاف اور خوشخط لکھیں (مینیجر)

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں **چائنہ ڈینٹل سروس** پانی والا تالاب نزد رنگ محل لاہور

دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں دانتوں کو پانی وغیرہ لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

اعلان نکاح

میری سب سے چھوٹی بچی عزیزہ امۃ الرشید کے نکاح ہمراہ عزیزم مرزا عبدالوہاب شوکت ابن مرزا برکت علی صاحب کا اعلان مولانا محمد اجمل صاحب شاہد۔ مربی سلسلہ احمدیہ نے بروز جمعۃ المبارک قبل از نماز جمعہ مطابق ۱۲ مارچ ۱۹۷۱ء کو احمدیہ ہال میگزین لائن کراچی میں کیا۔

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ اسلام احمدیت اور دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین

شیخ عبدالرحمن ریٹائرڈ سیکشن آفیسر ریلوے ونگ
وزارت مواصلات۔ حکومت پاکستان حال مقیم ۲/۱۳۳ ایم پی ای سی ایچ سوسائٹی کراچی نمبر ۲۹

البشریٰ سے سورہ یٰس کی تفسیر

جو نئے اور اچھوتے انداز میں معارف قرآن مجید کا عمدہ نمونہ ہے سورۃ یٰس میں ۳۶ پیشگوئیاں تھیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے خلفاء کے ہاتھوں پوری ہوئیں اور بعض ہو رہی ہیں جنہیں پڑھ کر غیر از جماعت نفوس بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ان کے پڑھنے سے ایمان میں تازگی اور بشاشت پیدا ہوتی ہے غیر از جماعت لوگوں میں تبلیغ کا بہترین ذریعہ ہے کاغذ اعلیٰ لکھائی چھپائی عمدہ۔ قیمت ۹ روپے مجلس مشاورت پر الشرکۃ الاسلامیہ سے مل سکے گی۔

عبداللطیف بہاولپوری۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

اسلام کا وراثتی نظام

مکرم و محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس تحریر فرماتے ہیں:

"مکرمی پروفیسر عبدالرشید غنی صاحب کا مقالہ اسلام کا وراثتی نظام جواب کتاب کی صورت میں شائع ہوا ہے اسلامی فقہ کے ایک اہم حصہ پر تفصیلی روشنی ڈالتا ہے۔ پروفیسر صاحب نے نہایت محنت اور عرق ریزی سے پوری تحقیقات کے بعد یہ مقالہ تیار کیا اور فضل عمر فاؤنڈیشن کے اعلامیہ کے مطابق اسے مستحق انعام قرار دیا گیا۔ پروفیسر صاحب کی یہ تصنیف بہت قابل قدر ہے جس سے ہمارے قانون دان اصحاب اور دارالافتاء سے تعلق رکھنے والے بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پروفیسر صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔"

مجلس شوریٰ کے ایام میں یہ کتاب ربوہ کے ہر کتب فروش سے حاصل کی جاسکتی ہے۔
چھپوائی آفسٹ کاغذ عمدہ صفحات ۳۵۰۔ قیمت ۷ روپے فی نسخہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت ہے

شاہ تاج شوگر ملز لمیٹڈ منڈی بہاؤالدین کے لئے میڈیکل آفیسر (ایم۔بی۔بی۔ایس۔ یا ایل ایس ایم ایف) کی فوری ضرورت ہے
عمر ۵۰ سال سے زائد نہ ہو۔ تنخواہ کل ۷۵۰ روپیہ ماہوار۔ مفت رہائش بغیر فرنیچر کے ملز کی حدود میں فراہم کی جائے گی۔ پرائیویٹ پریکٹس کی اجازت ہوگی۔ درخواست اس پتہ پر ارسال کریں۔

ایم رفیق۔ منیجر شاہ نواز میڈیکل سٹورز ۶۱ مال لاہور

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جواب دیئے جاتے ہیں غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے۔
الفرقان کے ایڈیٹر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں۔
سالانہ چندہ صرف سات روپے۔ (مینیجر)

ضرورت سیلز مین

مغربی پاکستان کے بڑے شہروں میں ہماری ادویات کی سیل کے لئے سیلز مینوں کی ضرورت ہے۔ دیانتدار ذہین اور محنتی میٹرک پاس نوجوان اپنے کوائف امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ ارسال کریں۔ قابلیت و کارکردگی کے مطابق معقول معاوضہ ہماری پالیسی ہے۔ تجربہ کار دوستوں کو ترجیح دی جائے گی۔

مینیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

ضروری گزارش

مشتہرین کرام سے خط و کتابت کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔ سالانہ چندہ صرف دو روپے (مینیجر)

مرغی خانہ

چوزے اور چوزے گر مشینیں
۲۰۰ انڈے سے ۳۰۰۰ انڈے تک ہم سے خرید لیں
ریٹ یک روزہ چوزے مکس ۱۵۰ روپے سینکڑہ
یک روزہ پٹھیاں ۹۰/- ۳۰۰ روپے سینکڑہ
دو صد انڈے والی مشینیں تیل کی ۳۰۰/- بجلی کی ۳۰۰/-
بجلی اور تیل دونوں سے چلنے والی ۴۰۰/-
منیجر خلیل پولٹری فارم۔ ربوہ

نمائندگان مجلس مشاورت

کے ذریعہ احباب اپنی پسندیدہ کتب منگوالیں تاکہ ڈاک کا خرچ بچ جائے
در ثمین اردو مجلد ۲/- کلام محمود مجلد ۳/-
در ثمین مجلد ۲/۵۰ احمدی جنتری ۱۹۷۱ء ۵۰ پیسے
علم طب مسیح موعود قیمت صرف ایک روپیہ ملنے کا پتہ
یامین بکڈپو گولبازار ربوہ

حب اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولے بیس روپے
فی تولہ دو روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
فون نمبر ۴۴۸۴ گوجرانوالہ
بالمقابل ایوان محمود ربوہ

لیکوریا

کا آرام نہ آئے تو قیمت واپس طلب کریں
قیمت مع محصول ڈاک ۳۱/-
دواخانہ سپتال بازار لوٹھیانوالی ضلع سیالکوٹ

ضرورت ہے

انٹرنیشنل ٹریکٹر کے لئے
ڈرائیور
درکار ہے
کام علاقہ لیہ میں کرنا ہوگا
تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔
عمر ۲۰ تا ۳۵ سال ہو۔
عنایت اللہ ۲۳/۸۔ سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

اٹامک پلز

کمی خون، سانس پھولنا، سر چکرانا۔ گرمی جگر و مثانہ اور دیگر علامات نوجوانوں میں خاص طور پر مفید ہے
پندرہ یوم پانچ روپے ڈاک خرچ ۱/۲۵ روپے

دوائے اپھارہ

مویشیوں کا مہلک اپھارہ بفضل تعالیٰ منٹوں میں غائب۔ ایک درجن پیکٹ پر ۲ روپے دو درجن پر ڈاک خرچ کی رعایت۔
حکیم قاضی نذر محمد فاضل دواخانہ چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے — **نور نظر** اولاد نرینہ کے لئے کورس ۲۵ روپے — **خورشید یونانی دواخانہ** رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۶

مشاورت کے موقعہ پر قاعدہ یسرنا القرآن مکتبہ یسرنا القرآن کے عارضی سٹال واقع احاطہ ایوان محمود سے خرید فرمائیں

حجاج کے لئے دعا کی درخواست

جن احباب نے امسال حج کا مبارک فریضہ ادا کیا ہے۔ دعا کی غرض سے ان کے اسماء گرامی کی پہلی قسط شائع کی جا رہی ہے۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

۱۔ اقبال احمد صاحب شمیم پاکستان
۲۔ اہلیہ صاحبہ اقبال احمد صاحب شمیم پاکستان
۳۔ ملک حبیب اللہ خان صاحب پاکستان
۴۔ جمیل احمد صاحب ملک پاکستان
۵۔ رفیق احمد صاحب چانن افغانستان
۶۔ شیخ محمد حنیف صاحب پاکستان
۷۔ خلیفہ عبدالرحمن صاحب پاکستان
۸۔ اہلیہ صاحبہ خلیفہ عبدالرحمن صاحب پاکستان
۹۔ خلیفہ طاہر احمد صاحب پاکستان
۱۰۔ اہلیہ صاحبہ " "

مومن کی قربانی کبھی ضائع نہیں جاتی

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

"جو اخلاص سے قربانی کرتا ہے اس کی قربانی ضائع نہیں ہوتی۔ زمین مٹ سکتی ہے آسمان مٹ سکتا ہے اور سورج مٹایا جاسکتا ہے مگر خدا کے بندہ کا خدا کے لئے ڈالا ہوا دانہ کبھی ضائع نہیں جا سکتا۔ وہ ضرور نکلتا ہے خواہ اس دنیا میں نکلے خواہ آخرت میں نکلے مومن کی قربانی کو کوئی ضائع نہیں کر سکتا۔"

اس ضمن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ مال بھی اس کا جنت بھی اسکی۔ اور احسان اس کا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ جو میرا مال ہے اسے خرچ کر کے میری جنت کو خرید لو"

اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو مالی قربانیوں کی توفیق دے رہا ہے۔ تاہم کام کی وسعت کے پیش نظر ابھی مزید قربانیوں کی ضرورت ہے اس لئے جماعت احمدیہ کے ہر فرد (مرد عورتوں اور بچوں) کا فرض ہے کہ اسلام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے تحریک جدید کی مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مساجد کی برکات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

۱۔ "تبلیغ اور تربیت کے لئے ہر جگہ مسجد کا ہونا ضروری ہے۔"
۲۔ "مسجد ایک ایسی عمارت ہے کہ جس کی مثال دنیا میں اور کہیں نظر نہیں آتی۔"
۳۔ "مسجد علامت ہے انسانی اخوت کی۔ مسجد علامت ہے انسانی ہمدردی کی۔ مسجد علامت ہے انسانی مساوات کی۔ اس لحاظ سے مسجد کے مقابلہ میں کوئی اور عمارت دنیا میں پیش نہیں کی جا سکتی" (وکیل المال اوّل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرگودہا سے لاہور عوامی ٹرانسپورٹ کی عوامی ایکسپریس بسیں

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
سرگودہا سے لاہور	۳-۴۵ صبح	۵-۰۰	۶-۰۰	۸-۱۵	۹-۱۵	۱۰-۰۰	۱۱-۰۰	۱۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۱۵	۴-۴۵
لاہور سے سرگودہا	۳-۲۰	۵-۲۰	۷-۴۰	۸-۳۰	۱۱-۲۰	۱۱-۴۰	۲-۳۰	۳-۳۰	۳-۴۰	۶-۰۰	۸-۳۰

بیوپاری حضرات کی سہولت کے لئے لاہور سے آخری ٹائم ۸-۳۰ چلایا گیا ہے۔ نئی گاڑیاں تجربہ کار سٹاف آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہے۔ (مینجر ایم اے ظفر)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ کتب
— کا —
مکمل سیٹ ۲۳ جلدوں میں
ہدیہ ۲۲۰ روپے علاوہ محصول ڈاک
جلد دوم تاہم اس وقت سٹاک میں ختم ہیں جو دوبارہ چھپ رہی ہیں طبع ہونے پر خریداروں کو مہیا کر دی جائیں گی
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ فون ۸۱

ہر قسم کا سامانِ سائنس
واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ لاہور کو یاد رکھیں

آپ کا نصرت آرٹ پریس ربوہ
آپ کی ضرورت کے لئے لیٹر پیڈ اور کیش میمو وغیرہ کی عمدہ طباعت کرتا ہے جماعت کے مخلصین ہمیشہ دور دور سے آرڈر بھجواتے ہیں احباب کی ضرورت کے لئے الیس اللہ بکافٍ عبدہ کے الفاظ چھاپ کر نصرت رائٹنگ پیڈ بھی تیار کئے جاتے ہیں آپ یہی پیڈ ہمیشہ استعمال فرمائیں نیز اپنے ناموں کے لیٹر پیڈ بھی ہم سے چھپوائیں شکریہ۔ مزید معلومات کے لئے بذریعہ کارڈ یاد فرمائیں۔
مینجر نصرت آرٹ پریس گولبازار۔ ربوہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے
سونے کے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

روزنامہ الفضل ربوہ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

زد جام عشق اعصاب اور پٹھوں کیلئے لاجواب تحفہ مردانہ طاقت میں بے مثال۔ ایک ماہ کورس ۶۰ گولی ۲۰ روپے دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۱۳؍ تا ۱۹؍ امان ۱۳۵۰ ہش

(۱) گزشتہ ہفتہ کے اوائل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کمر کے نچلے حصہ میں درد اور ہلکے چکروں کی وجہ سے ناساز رہی۔ بعد ازاں طبیعت نسبتاً بہتر ہو گئی ہے۔ لیکن ۱۶؍ امان کو بعد دوپہر اسہال کی شکایت ہو گئی جس کی وجہ سے ضعف محسوس ہوتا رہا۔ اگلے روز اسہال کی تکلیف میں اضافہ رہا۔ اور عام طبیعت نسبتاً بہتر رہی (تازہ اطلاع صفحہ اول پر درج ہے) احباب حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

---

(۲) ۱۲؍ امان کو نماز جمعہ مسجد مبارک ربوہ میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے پڑھائی۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں وقفِ جدید کی اہمیت پر خطبہ دیا۔ اور احباب جماعت کو وقف جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور اپنی اولادوں کو معلمین وقف جدید کی حیثیت سے خدمات بجالانے کے لئے وقف کرنے کی پر زور تحریک فرمائی۔

آپ نے فرمایا وقف جدید سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مبارک و مقدس دور کی سب سے آخری تحریک ہے۔ اور حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے ملک بھر میں معلمین پھیلا کر ان کے ذریعہ لوگوں کو صراط مستقیم پر گامزن کرنے اور انہیں خدائی انعامات کا وارث بنانے کی غرض سے جاری فرمایا تھا۔ آج ایک سو سے زائد معلمین یہ نہایت اہم فریضہ ادا کرنے میں مصروف ہیں اور اس کے بہت خوش کن نتائج رونما ہو رہے ہیں۔ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ کم از کم دس روپے سالانہ چندہ ادا کر کے وقف جدید کی نہایت اہم اور بابرکت تحریک میں شامل ہو۔ دوست نہ صرف گزشتہ سال کے بقائے ادا کریں بلکہ نئے سال میں جو یکم جنوری سے شروع ہو چکا ہے زیادہ سے زیادہ وعدے لکھوا کر وقف جدید کے بجٹ میں معتد بہ اضافہ کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ پھر دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی اولادوں کو وقف جدید کے لئے وقف کریں۔ تاکہ اس کے تحت تربیت اور اصلاح و ارشاد کا جو اہم کام انجام پا رہا ہے اس کا سلسلہ جاری رہے۔

---

(۳) مجلس نصرت جہاں کی طرف سے ۱۳؍ امان ۱۳۵۰ ہجری شمسی بروز ہفتہ بعد نماز عصر ان تیرہ مشنری ڈاکٹر صاحبان کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جاری فرمودہ پروگرام "آگے بڑھو" کے زیر اہتمام طبی خدمات بجالانے کی غرض سے عنقریب مغربی افریقہ روانہ ہونے والے ہیں۔ وسیع پیمانہ پر منعقد ہونے والی اس تقریب کا اہتمام قصر خلافت کے عقبی صحن میں کیا گیا تھا۔ اس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی از راہ شفقت شرکت فرمائی۔ اس روز حضور کی طبیعت کمر کے نچلے حصہ میں درد اور ہلکے چکروں کی تکلیف کے باعث کسی قدر ناساز تھی۔ اس کے باوجود حضور ایدہ اللہ کمال درجہ شفقت کا اظہار فرماتے ہوئے اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ اس طرح حضور نے ڈاکٹر صاحبان اور یک صد کے قریب مہمانوں کے درمیان رونق افروز ہو کر انہیں اپنی معیت میں چائے نوش کرنے کا شرف بخشا نیز قریباً ایک گھنٹہ تک انہیں علمی و تربیتی روح پرور ارشادات سے نوازا۔ اس موقع پر حضور نے تحدیث نعمت کے طور پر مجلس نصرت جہاں کے پروگرام "آگے بڑھو" کے تحت ہونے والے کام اور اس کے خوشکن نتائج کا بھی ذکر فرمایا۔ اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ جس کے خاص منشاء اور القاء کے ماتحت یہ پروگرام جاری کیا گیا ہے اپنے فضل سے اس میں غیر معمولی برکت ڈال رہا ہے اور اپنی تائید و نصرت سے مسلسل نواز رہا ہے یہ پُر نور و پُر سرور محفل ایک گھنٹہ سے زائد عرصہ تک جاری رہی حضور طبیعت کی کسی قدر ناسازی کے باوجود بحمداللہ تعالیٰ بہت ہشاش بشاش نظر آ رہے تھے اور حضور اپنے خدام سے باتیں کر کے خاص خوشی اور مسرت محسوس فرما رہے تھے اور چہرہ خدا تعالیٰ کے فضل سے خوشی سے کھلا ہوا تھا۔ آخر میں حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس طرح یہ بابرکت مجلس اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

---

(۴) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب اپنے حالیہ دورۂ مغربی افریقہ کے دوران سیرالیون کے شہر بو (Bo) تشریف لے گئے تو TORU علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف نے حضور کی پیشوائی کے لئے حضور کی خدمت میں سترہ افراد پر مشتمل ایک وفد بھجوایا تھا۔ یہ وفد حضور کی ملاقات اور حسن سلوک سے بہت متاثر ہو کر واپس گیا۔ بعد ازاں اس پیراماؤنٹ چیف نے حضور اقدس کی خدمت میں ایک خط لکھا جس میں اپنے ایک خواب کا ذکر کیا کہ اس نے آسمان سے ستاروں کو گرتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضور نے اس خواب کی یہ تعبیر فرمائی کہ یہ پیراماؤنٹ چیف آہستہ آہستہ اپنے ارد گرد کے علماء سے بیزار ہو جائے گا اور وہ اس کی نظر سے گر جائیں گے۔ اور چیف اور اس کے لوگوں کو قبولِ احمدیت کی توفیق ملے گی۔

چنانچہ اس کے آثار ظاہر ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ TORU سے حضرت اقدس کی خدمت میں ایک خط ملا ہے جس میں سات افراد نے حضور کی خدمت میں قبول احمدیت کی اطلاع ارسال کرتے ہوئے درخواست کی ہے کہ ان کی بیعت منظور فرمائی جائے۔ انہوں نے حضور کی خدمت میں لکھا ہے کہ آج سے ساڑھے تین سال پہلے ہمارے علاقہ میں احمدیہ سیکنڈری سکول کا قیام عمل میں آیا تھا اس وقت سے ہم جماعت احمدیہ کے بارے میں تحقیق کر رہے ہیں اور آخر کار ہم اس نتیجہ پر پہنچ گئے ہیں کہ ہمارے پیراماؤنٹ چیف نے سچ کہا تھا کہ احمدیت کا منبع و ماخذ صرف اور صرف قرآن مجید ہے۔

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب انچارج مبلغ سیرالیون نے اپنے حالیہ خط میں حضور کی خدمت میں اطلاع دی ہے کہ ان سات افراد کے قبولِ احمدیت کی وجہ سے TORU کا پیراماؤنٹ چیف بہت خوش ہوا ہے وہ خود بھی احمدیت کی صداقت کا قائل ہو چکا ہے مگر ابھی اعلان کرنے سے ڈرتا ہے کہ بعض علماء جو اس کی چیفڈم میں ہیں اس کے مخالف ہو جائیں گے۔ تاہم وہ لوگوں کو قبولِ احمدیت کی تحریک کرتا رہتا ہے۔ امید ہے اس علاقہ میں احمدیت کو جلد ترقی نصیب ہو گی۔ اور وہ چیف خود بھی عنقریب احمدیت قبول کر لے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

---

(۵) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مغربی افریقہ کے دورہ میں نائیجیریا کے اہم شہر "اجے بواوڈے" میں ایک عالیشان مسجد کا افتتاح فرمایا تھا۔ جس کا سارا خرچ وہاں کی ایک مخلص اور مخیر احمدی بہن الحاجہ فاطمہ نے برداشت کیا تھا۔ حضور نے اپنے دورہ سے واپسی پر فیصلہ فرمایا تھا کہ اس شہر میں سیکنڈری سکول اور ہیلتھ سنٹر کھولے جائیں۔ اس پر کارروائی ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر اور ٹیچر وہاں جانے کے لئے پابہ رکاب ہیں۔

سکول اور ہیلتھ سنٹر کے لئے اس علاقہ کی ترقیاتی کونسل نے ایک سو بیس ایکڑ زمین کا گرانقدر عطیہ احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کو دیا ہے اس سے متعلقہ کاغذات کونسل سیکرٹری MR. WILSON OLU OSISANLU. نے ایک تقریب میں ہمارے نائیجیریا کے امیر مکرم مولانا فضل الٰہی انوری کو پیش کئے (اس تقریب کا فوٹو نائیجیریا کے اہم اخبار DAILY SKETCH کی ۱۸؍ فروری کی اشاعت میں شائع ہوا) احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت اقدس کی خواہش کے مطابق آگے ہی آگے بڑھنے کی توفیق عطا فرماتا رہے آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷